مقاماتِ مظہری

تالیف : شاہ غلام علی دہلویؒ
ترجمہ و تحقیق : محمد اقبال مجددی



اردو سائنس بورڈ لاہور

سلسلۂ مطبوعات نمبر ۱۷۵

مقاماتِ مظہری

احوال و ملفوظات و مکتوبات

حضرت میرزا مظہر جانِ جاناں شہید

۱۱۱۱ھ / ۱۷۰۰ء — ۱۱۹۵ھ / ۱۷۸۰ء

تالیف

حضرت شاہ غلام علی دہلوی

تحقیق و تعلیق و ترجمہ

محمد اقبال مجددی

اُردُو سائنس بورڈ

۲۹۹ - اَپر مال ○ لاہور

سلسلہ مطبوعات نمبر ۱۷۵

طبع اول : جولائی ۱۹۸۳ء

تعداد : ۱۱۰۰

قیمت : -/۸۰ روپے

ناشر : اشفاق احمد
ڈائرکٹر اُردو سائنس بورڈ
۲۹۹ - اپر مال ، لاہور

طابع : محمد زرین خان
مطبع : زرین آرٹ پریس
۶۱ - ریلوے روڈ ، لاہور

فرماتے ہیں کہ جو کوئی آنحضرت صلی اللہ علیہ و سلم کا اویسی ہونا چاہے تو ـــ نماز عشاء کے بعد اپنے خیال میں آنحضرت صلی اللہ علیہ و سلم کا دست مبارک اپنے ہاتھ میں لے کر کہے :

یا رسول بایعتک علی خمس شهادة ان لا اله الا الله و اقام
الصلوة و ایتاء الزکوة و صوم رمضان و حج البیت ان
استطعت الیه سبیلا

(یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم میں پانچ چیزوں پر آپ سے بیعت ہوتا ہوں (۱) کلمہ (۲) نماز قائم کرنا (۳) زکوۃ دینا (۴) رمضان کے روزے رکھنا (۵) بشرط استطاعت حج)

چند راتیں وہ یہ عمل کرے ۔ اگر وہ کسی بزرگ کا اویسی بننا چاہے تو وہ خلوت میں بیٹھ کر دوگانہ نفل اس کے لیے پڑھے اور اس بزرگ کی روح کی طرف متوجہ ہو کر بیٹھے ۔

فرماتے ہیں کہ حق سبحانہ نے مجھے ایسا ادراک عطا کیا ہے کہ میرا بدن قلب کا حکم رکھتا ہے ۔ چاروں طرف سے جو لوگ آتے ہیں مجھے ان کی نسبت معلوم ہو جاتی ہے[۷۳] ۔

فرماتے ہیں کہ تین کتابیں بے نظیر ہیں قرآن شریف ، صحیح بخاری اور مثنوی مولوی روم[۷۴] ۔

فرماتے ہیں کہ اولیاء تین قسم کے ہوتے ہیں ۔ ارباب کشف ، ارباب ادراک اور ارباب جہل[۷۵] ۔

فرماتے ہیں کہ حضرت مجدد قدس سرہ جیسے کمالات شاید ہی کسی نے حاصل کیے ہوں اگر حضرت تمام وجودی اولیاء پر توجہ فرمائیں تو وہ شاہراہ شہود پر آ جائیں ۔

فرماتے ہیں کہ سعدی شیرازی سہروردی طریقہ میں عقل مند آدمی تھے انھوں نے دو ہی نکتوں میں سارا تصوف بیان کر دیا ہے :

مرا پیر دانائے مرشد شہاب ۔۔۔ دو اندرز فرمود بر روی آب
یکی آنکہ بر خویش خود بین مباش ۔۔۔ دگر آنکہ بر غیر بد بین مباش[۷۶]